Date: ____________ Day: ____________

Name — Ghazala
LMSID — 38743
Batch — 003

اسلامیات

سوال نمبر 3

زکوٰۃ کا فلسفہ بیان کریں۔ زکوٰۃ کے سماجی، اخلاقی اور بنیادی اثرات کی وضاحت کریں۔

1۔ زکوٰۃ

1. تعارف

زکوٰۃ کے لغوی معنی ہے۔ پاک کرنا، نشوونما اور افزائش کے ہے۔ اسی طرح زکوٰۃ سے مراد مقررہ حد سے زیادہ مال رکھنے سے طے شدہ شرح سے مال وصول کر کے اسے مقررہ مصارف پر خرچ کرنا ہے۔ زکوٰۃ عبادات کا ایک اہم جز ہے اور اسلام نے اس کی ادائیگی پر بہت زور دیا ہے۔

Date:________ Day:________

یہ اس لیے کہ اس کے بہت سارے مثبت اثرات ہیں اسلامی معاشرے پر جیسا کہ انفرادی، اخلاقی اور سماجی اثرات۔

زکوٰۃ کا فلسفہ

اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے کہ اسلامی ریاست ایک فلاحی ریاست ہے۔ جس میں غریبوں کی مدد کی جاتی ہے۔ وہ یہ فرماتا ہے۔

"غربت کی وجہ سے اپنی اولاد کو نہ مارو"

(القرآن)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے۔

"مفلسی انسان کو کفر کی جانب لے جاتی ہے"

(حدیث)

اسلامی ریاست میں زکوٰۃ کو زبردستی بھی ادا کروایا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیق نے زکوٰۃ نہ دینے والوں کے خلاف جہاد کا اعلان کیا تھا۔

Date: ____________ Day: ____________

زکوٰۃ مالدار کے دل سے حرص، لالچ اور بخل کو ختم کرتی ہے۔ اسی طرح یہ غریبوں اور مسکینوں کی مدد کا ایک ذریعہ ہے۔ زکوٰۃ دینے سے امیر اور غریب کے درمیان محبت اور بھائی چارہ بڑھتا ہے مزید، زکوٰۃ سے مال اور دل دونوں پاک صاف ہو جاتا ہے۔

زکوٰۃ کی اہمیت قرآن میں

واقیموا الصلوۃ واتوا الزکوۃ وارکعوا مع الرکعین

ترجمہ: اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کیا کرو"

واقیموا الصلوۃ واتوا الزکوۃ واطیعوا الرسول

ترجمہ: پس نماز قائم کر اور زکوٰۃ ادا کرو اور اطاعت کرو رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی۔

زکوٰۃ کی اہمیت حدیث میں

Date: ____________ Day: ____________

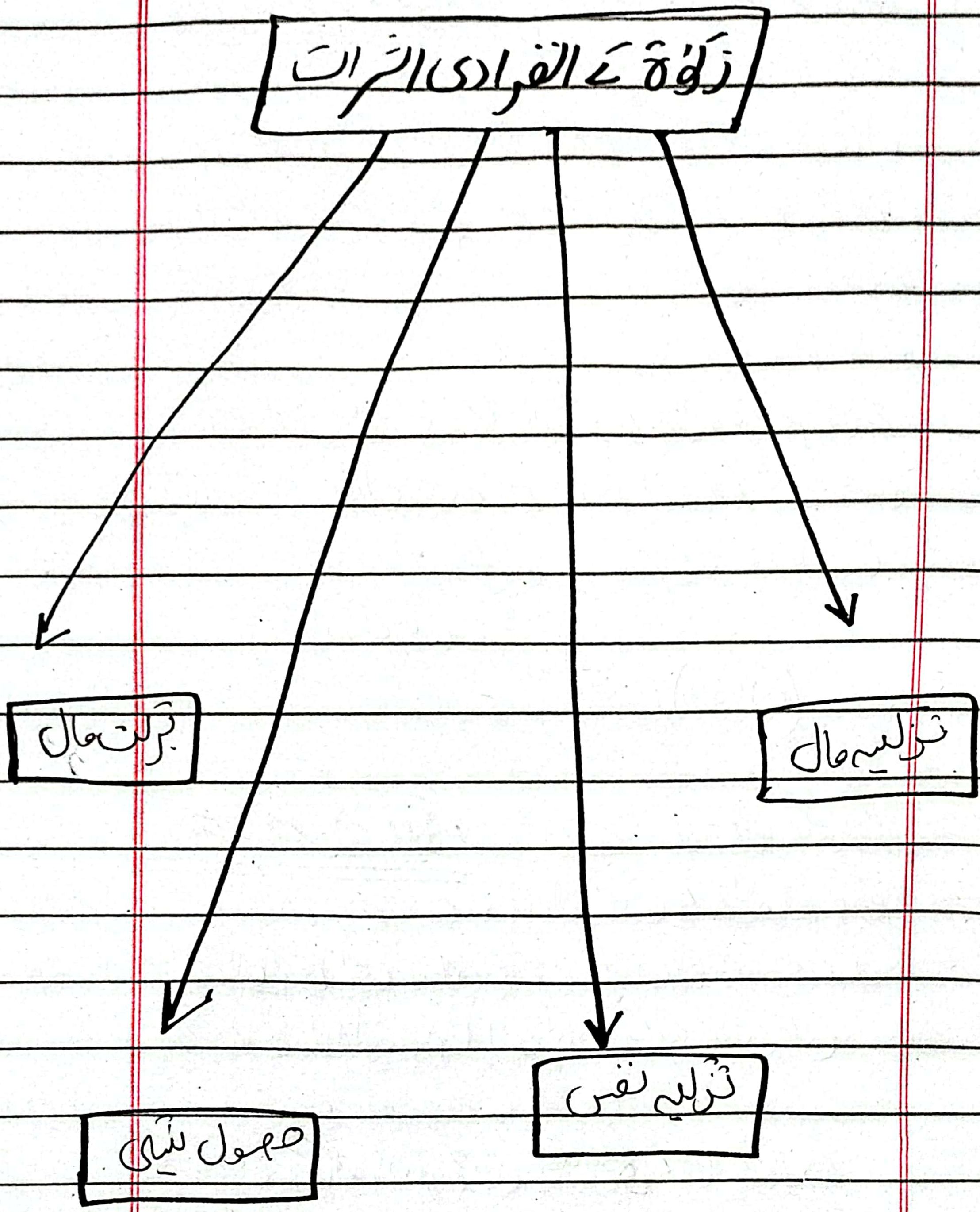

(انفرادی اثرات)

Date:__________ Day:__________

2. تزکیہ نفس

زکوٰۃ ادا کرنے سے تزکیہ نفس حاصل ہوتا ہے۔
اور جب زکوٰۃ ادا ہو جاتا ہے۔ تو اس سے مال کی محبت بھی کم ہو جاتی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے اموال میں سے صدقہ (زکوٰۃ) لیجیے جس کے ذریعے انہیں پاک کریں اور ان کا تزکیہ کریں۔

(القرآن)

3۔ حصول نیکی

زکوٰۃ دینے سے نیکی حاصل ہوتی ہے۔ کیونکہ کوئی انسان کتنا ہی عبادت گزار کیوں نہ ہو جب تک وہ زکوٰۃ ادا نہیں کرتا اسے پوری نیکی نہیں ملتی۔

لن تنالو البر حتی تنفقو مما تحبون

ترجمہ: تم نیکی کو ہرگز نہیں پا سکتے جب تک تم ان چیزوں میں سے خرچ نہ کرو جو تمہیں عزیز ہے۔

Date: ____________ Day: ____________

۴۔ برکت مال زکوۃ دینے سے مال میں برکت آجاتی ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

یمحق اللہ الربو ویربی الصدقات

ترجمہ: "اللہ سود کو مٹاتا ہے۔ اور صدقات کو بڑھاتا ہے"۔

اخلاقی اثرات

1۔ تواضع و انکساری

زکوۃ دینے سے دل میں یہ یقین پیدا ہوجاتا ہے۔ کہ میرے پاس جو بھی ہے۔ سب اللہ کا ہے۔ اور اس میں میرا اپنا کوئی کمال نہیں ہے۔ اور اسی طرح اس میں تواضع و انکساری پیدا ہوجاتی ہے۔

2 احساس ذمہ داری

زکوۃ دینے سے انسان کے اندر احساس ذمہ داری پیدا ہوجاتی ہے۔

Date:____________ Day:____________

کہ وہ اپنے مال سے مستحقین کا حصہ نکال لے
اور اسی طرح غریبوں اور مسکینوں کی مدد ہو جاتی ہے۔

3- خود کفالت زکوٰۃ کی ادائیگی سے فقراء،
مساکین، عاملین، رقاب،
قیدی، مسافر، قرض دار کو
اپنی مشکلات دبانی مل جاتی ہے۔

سماجی اثرات

1- ارتکاز دولت کا قلع قمع

اگر دولت چند ہاتھوں
میں موجود رہے۔ تو اس سے معیشت اور معاشرے
دونوں کے لیے تباہ کن ثابت ہوتا ہے۔ زکوٰۃ ارتکاز
دولت کو کم کر دیتی ہے۔

ترجمہ: "تاکہ وہ (مال) تمہارے مالداروں کے
درمیان ہی گردش نہ کرتا رہے"

(القرآن)

2- باہمی مدد

زکوٰۃ ادا کرنے سے باہمی مدد حاصل
ہو جاتی ہے۔

Date: ____________ Day: ____________

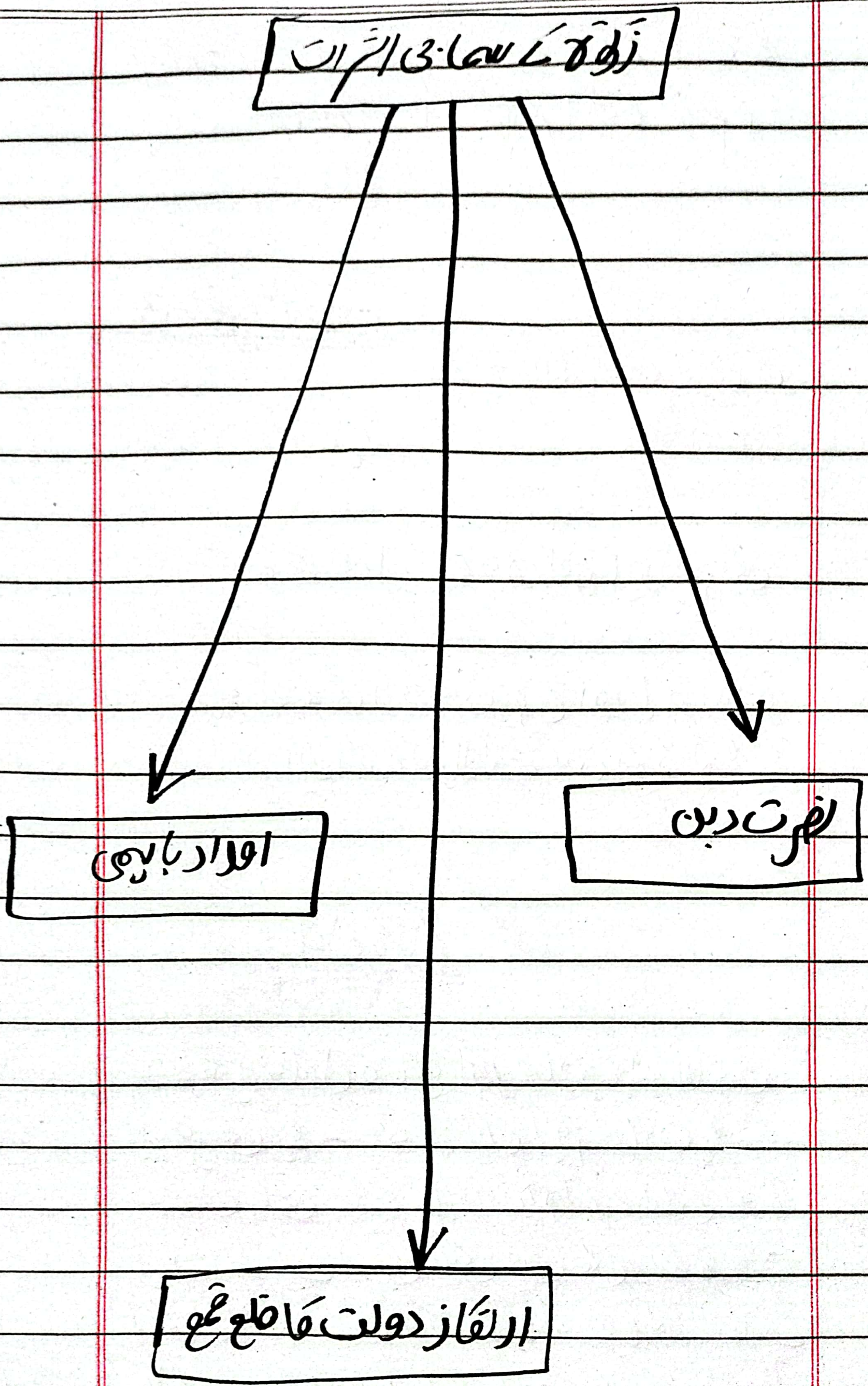

Date: ____________ Day: ____________

ترجمہ: "اللہ نے ان پر زکوٰۃ فرض کیا ہے کہ ان کے امراء سے لی جائے اور غرباء میں تقسیم کر دی جائے"

3- نصرت دین

زکوٰۃ کا ایک مقصد دین کی حفاظت اور نصرت ہے۔

وانفقوا فی سبیل اللہ ولا تلقوا بایدیکم الی التھلکۃ

ترجمہ: "اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور ہاتھ روک کر اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو"

حاصل کلام

زکوٰۃ ہر عاقل و بالغ اور صاحب استطاعت پر فرض ہے۔ جو کہ ایک اہم عبادت ہے۔ اگر مسلمان باقی سارے عبادات ادا کرے لیکن زکوٰۃ نہ دے تو اسے پوری نیکی نہیں ملی۔ زکوٰۃ کے بہت سارے مثبت اثرات ہیں۔ جیسا کہ اس سے مال پاک ہو جاتا ہے۔ باہمی الفت حاصل ہوتی

Date: ____________ Day: ____________

ہے۔ تزکیہ نفس حاصل ہو جاتا ہے۔ اور خود کفالت بھی حاصل ہو جاتی ہے۔

سوال نمبر 4

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کو ایک ماہر سفارتکار اور معلم کے نمونہ عمل کے طور پر بیان کریں۔

1- تعارف

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ماہر سفارتکار تھے۔ آپ کی سفارتکاری کے کئی واقعات موجود ہیں۔ جیسا کہ مکی زندگی میں حلف الفضول، ہجرت حبشہ، اور سفر طائف۔ اسی طرح مدنی زندگی میں میثاق مدینہ اور صلح حدیبیہ شامل ہے۔ علاوہ، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک بہترین معلم بھی تھے۔ آپ کی

Date: ____________ Day: ____________

طرزِ تعلیم کے کئی پہلو بیان ہے۔ جیسا کہ دلنشیں انداز، مخاطب کے لہجے میں بات کرنا، آہستہ آہستہ اور تکرار سے بات کرنا، تعلیم سوال اور مثالوں کے ذریعے سمجھانا۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحیثیت معلم

انما بعثت معلما

ترجمہ: "اور مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے"

قرآن میں اہمیت

اقرا باسم ربک الذی خلق۔ خلق الانسان من علق۔ اقرا وربک الاکرم۔ الذی علم بالقلم۔ علم الانسان مالم یعلم۔

ترجمہ: اپنے رب کے نام سے پڑھیے۔ جس نے سب کو پیدا کیا۔ انسان کو خون لبستہ سے پیدا کیا۔ پڑھیے اور آپ کا رب سب سے بڑھ کر کرم والا ہے۔ جس نے قلم سے سکھایا۔ انسان کو سکھایا جو کچھ نہ جانتا تھا

(العلق 5-1)

Date: ____ Day: ____

حدیث میں اہمیت

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے"

"تم میں سے بہترین وہ ہے۔ جو قرآن سیکھے اور سکھائے"

"علماء وارثین انبیاء ہیں"

2۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقہ تعلیم کی خصوصیات

1۔ دلنشین انداز تعلیم

آپ نے تعلیم اور تعلم کو اس انداز سے جاری رکھا کہ متعلم اکتا نہ جائے کیونکہ تعلیم میں جبر نہیں۔

"ابن مسعود(رض) کہتے ہیں۔ کہ ہمارے اکتا جانے کے اندیشے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں وعظ کرنے میں دنوں کا وقفہ کرتے"

(حدیث)

Date: ____________ Day: ____________

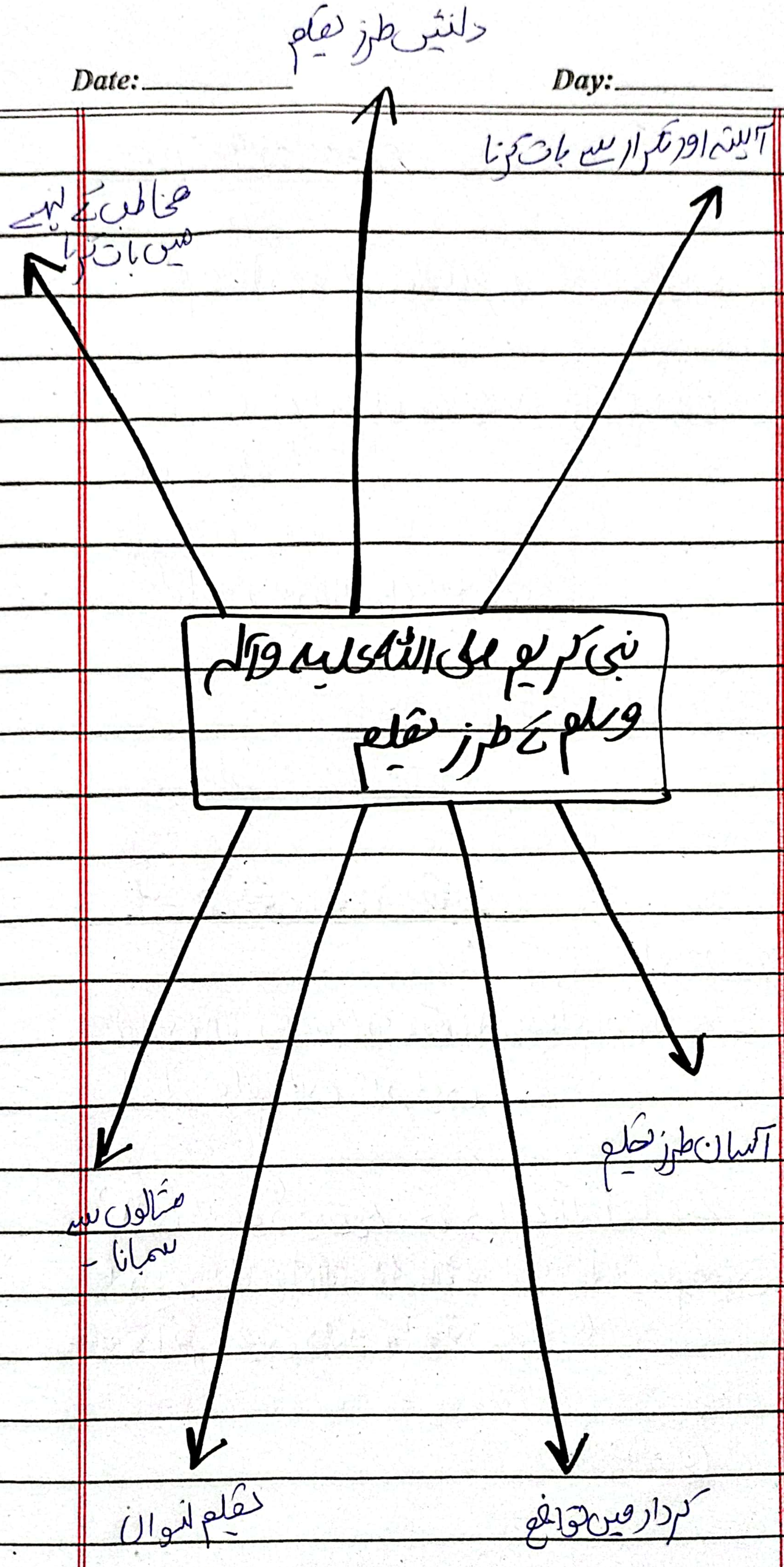

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طرز تعلیم
دلنشیں طرز تعلیم
آہستہ اور تکرار سے بات کرنا
مخاطب کے لہجے میں بات کرنا
آسان طرز تعلیم
مثالوں سے سمجھانا
تعلیم نسواں
کردار میں تواضع

Date: ______ Day: ______

2- مخاطب کے لہجے میں بات کرنا

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تعلیم حاصل کرنے کے لیے عرب کے لوگ جو مختلف لہجے بولتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سے انہی کے لہجے میں بات کرتے تھے۔ کیونکہ آپ کے خیال میں تعلیم ایسی زبان ہونی چاہیے جسے مخاطب اچھی طرح سمجھتا ہو۔

3- آہستہ اور تکرار سے بات کرنا

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر بات کرتے تھے تاکہ اچھی طرح سمجھ جائے۔

"حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بات کرتے تو درمیان میں وقفہ کرتے یا بات کھول کر اور بیان کرتے تاکہ اچھی طرح سمجھ میں آجائے"

4- آسان طریقہ تعلیم

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیشہ آسانی کو پسند کیا ہے۔

Date: ____________ Day: ____________

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ ایک دیہاتی آیا اور دو رکعت پڑھ کر دعا کی کہ یا اللہ مجھے اور محمد پر رحم کر ہمارے سوا کسی اور پر رحم نہ کر پھر جلدی میں اس نے مسجد میں پیشاب کیا۔ تو لوگ اس کی طرف دوڑے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیشاب والی جگہ پر پانی ڈالنے کا کہا۔ اور فرمایا تمہیں آسانی بنانے والا بنایا گیا ہے۔ نہ کہ مشکل۔

۶۔ کردار میں تواضع و انکساری

اللہ کے رسول اور نبی اور بے مثال ہونے کے باوجود آپ میں تواضع و انکساری تھی۔

ترجمہ: "میں تمہارے لیے تمہارے والد کی مانند ہوں"

(حدیث)

ترجمہ: "مجھے اس طرح نہ بڑھاؤ چڑھاؤ جس طرح عیسائیوں نے مسیح کو بڑھا چڑھا دیا ہے۔ بے شک میں بندہ ہوں۔ تو کہو اس کا بندہ اور اس کا رسول"۔

Date: Day:

6- تعلیم نسواں

خواتین نے مطالبہ کیا کہ ہمیں بھی تعلیم کے لیے وقت دینا چاہیے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علیحدہ وقت میں ان کو تعلیم دیتے۔ اور ان کے مسائل کو غور سے سنتے اور جواب دیتے۔

حضرت عائشہ فرماتی ہیں۔ "انصار خواتین بہت اچھی ہیں۔ کہ انہیں دینی بصیرت حاصل کرنے میں حیاء مانع نہیں ہوتی"۔

(7) مثالوں کا استعمال

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مثالوں کے ذریعے بات کو سمجھاتے۔ جیسا کہ آدمی آپ کی خدمت حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میرے ہاں ایک سیاہ فام بچے نے جنم لیا ہے۔ میں اس کو تسلیم نہیں کرتا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا تمہارے گھر میں اونٹ ہے۔ اس نے جواب دیا۔ ہاں۔ پھر آپ نے پوچھا کس رنگ کا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ سرخ۔ آپ نے پوچھا ان میں سے کوئی سیاہی مائل ہے عرض کیا جی ہاں۔ پھر آپ نے پوچھا تو وہ کہاں سے آیا ہے۔ عرض کیا کہ ہو سکتا ہے۔ کہ ان کی نسل میں سے کوئی ایسا ہو۔ تو

Date:________ Day:________

آپ نے جواب دیا تو ہو سکتا ہے۔ تمہارے نسل میں بھی کوئی سیاہ فام ہو"۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحیثیت سفارتکار

مکی زندگی میں سفارتکاری

1۔ حلف الفضول (591ء)

قریش کی چند قبائل بنی ہاشم، بنی مطلب، بنی اسد بنی العزی، بنی زہرہ بن کلاب اور بنی تیم نے عبداللہ بن جدعان کے گھر میں جمع ہو کر عہد و پیمان کیا۔ کہ مکہ میں جو بھی مظلوم نظر آئے گا خواہ وہ مکہ کا ہو یا نہیں سب اس کی حمایت میں کھڑے ہونگے اور اس کی مدد کریں گے۔

"آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں عبداللہ بن جدعان کے گھر میں ایک معاہدے میں شریک تھا کہ جس کے بدلے میں مجھے سرخ اونٹ (جانور) لینا بھی پسند نہیں اور آئندہ بھی اگر ایسا عہد و پیمان ہوگا تو میں لبیک کہتا ہوں"۔

Date: ____________ Day: ____________

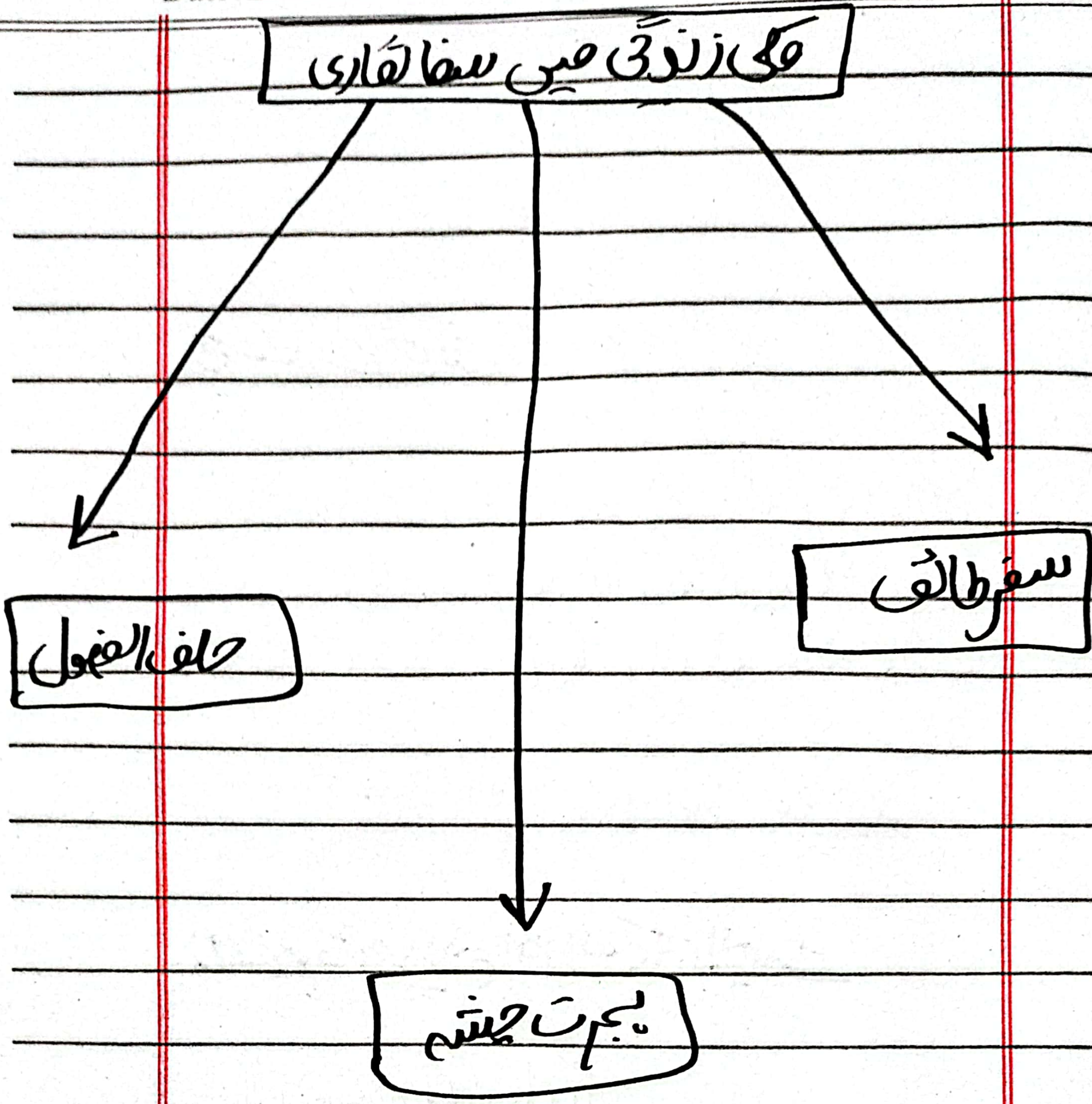

2- سفر طائف

جب قریش مکہ نے مسلمانوں کو اذیتیں دینا شروع کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کمزور صحابہ کو حکم دیا کہ طائف تشریف لے جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طائف

Date:________ Day:________

کے سرداروں کو اسلام کی تبلیغ کا کام دیا۔ تاہم انھوں نے اسلام قبول نہیں کیا۔ یہ پہلا موقع تھا۔ جب آپ خود سفیر بن کر چلے گئے تھے۔

3۔ ہجرت حبشہ

اسلام کی تبلیغ شروع کرنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود ابوطالب کی وجہ سے محفوظ تھے۔ لیکن صحابہ تنگ تھے۔ تو پھر آپ نے ان کو حبشہ کی ہجرت کا حکم دیا۔ اور نجاشی شاہ کو خط لکھا کہ ان کی حفاظت کرے۔

مدنی زندگی میں سفارتکاری

(1) ہجرت مدینہ اور اس کی اہمیت

اسلام کو محفوظ مرکز مل گیا۔
مسلمان متحد ہوگئے۔
اشاعت اسلام میں تیزی آ گئی۔
اسلامی ریاست کی بنیاد رکھ دی گئی۔
نئے احکام کے ذریعے تکمیل دین ہوگئی۔

2۔ میثاق مدینہ

Date: ____________ Day: ____________

مدنی زندگی میں سفارتکاری

- ہجرت مدینہ اور اس کی اہمیت
- میثاق مدینہ
- صلح حدیبیہ
- بادشاہ اور امراء کے نام خطوط

Date:__________ Day:__________

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد سے پہلے مدینہ
کی آبادی چار عناصر پر مشتمل تھی۔

انصار
مہاجرین
یہودی
منافقین

تو آپ صلی اللہ علیہ نے ایک حکم نامہ نافذ کیا جسے
میثاق مدینہ کہا جاتا ہے۔

(1) میثاق مدینہ سے امن کا قیام ہوا
(2) اسلامی ریاست کی بنیاد ڈالی گئی۔
(3) مدینہ کا مشترکہ دفاع قائم کر دیا گیا۔

3 صلح حدیبیہ

صلح حدیبیہ کی شرائط
زیادہ تر مسلمانوں کے حق میں نہ تھی۔ لیکن پھر
بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی شرائط
مان لی۔ یہ بھی سفارتکاری کی عمدہ مثال تھی

4- بادشاہوں اور امراء کے نام خطوط

صلح حدیبیہ کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مختلف بادشاہوں کے نام خطوط لکھے اور اسلام کی دعوت دی۔ بادشاہ اس صورت میں خط تسلیم کرتے جب اس پر آپ کی مہر لگی ہو۔ مہر پر یہ دلکش نقش موجود تھے۔

اللہ
رسول
محمد۔

حاصل کلام

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک اچھے معلم تھے۔ جو مثالوں سے سمجھاتے تھے۔ دلکش طرز تعلیم کا آہستہ اور تکرار سے بات کرنا اور آسان طرز تعلیم شامل ہے۔ اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک اچھے سفارتکار بھی تھے۔ آپ کی سفارتکاری کی عمدہ مثالیں موجود ہیں جیسے مکی زندگی میں سفارتکاری اور مدنی زندگی میں۔ جس کی وجہ سے اسلام پورے خطے میں پھیل گیا۔

Date: Day:

سوال نمبر ۲

اسلام میں اقلیتوں کے حقوق پر بہت زور دیا گیا ہے۔ وضاحت کریں۔

1. تعارف

اسلام نے غیر مسلموں کے حقوق پر بہت زور دیا گیا ہے۔ اور اسلامی ریاست میں ان کو پورے حقوق فراہم کیے گئے ہیں۔ جیسا کہ حق زندگی، مال کا تحفظ، عزت کا حق، قانونی تحفظ کا حق، آزادی ضمیر و مذہب اور دیگر حقوق دیئے گئے ہیں۔

2- اسلام میں اقلیتوں کے حقوق

1- حق زندگی

اسلامی ریاست غیر مسلم کو شخصی زندگی کا پورا حق دیتی ہے۔

Date: Day:

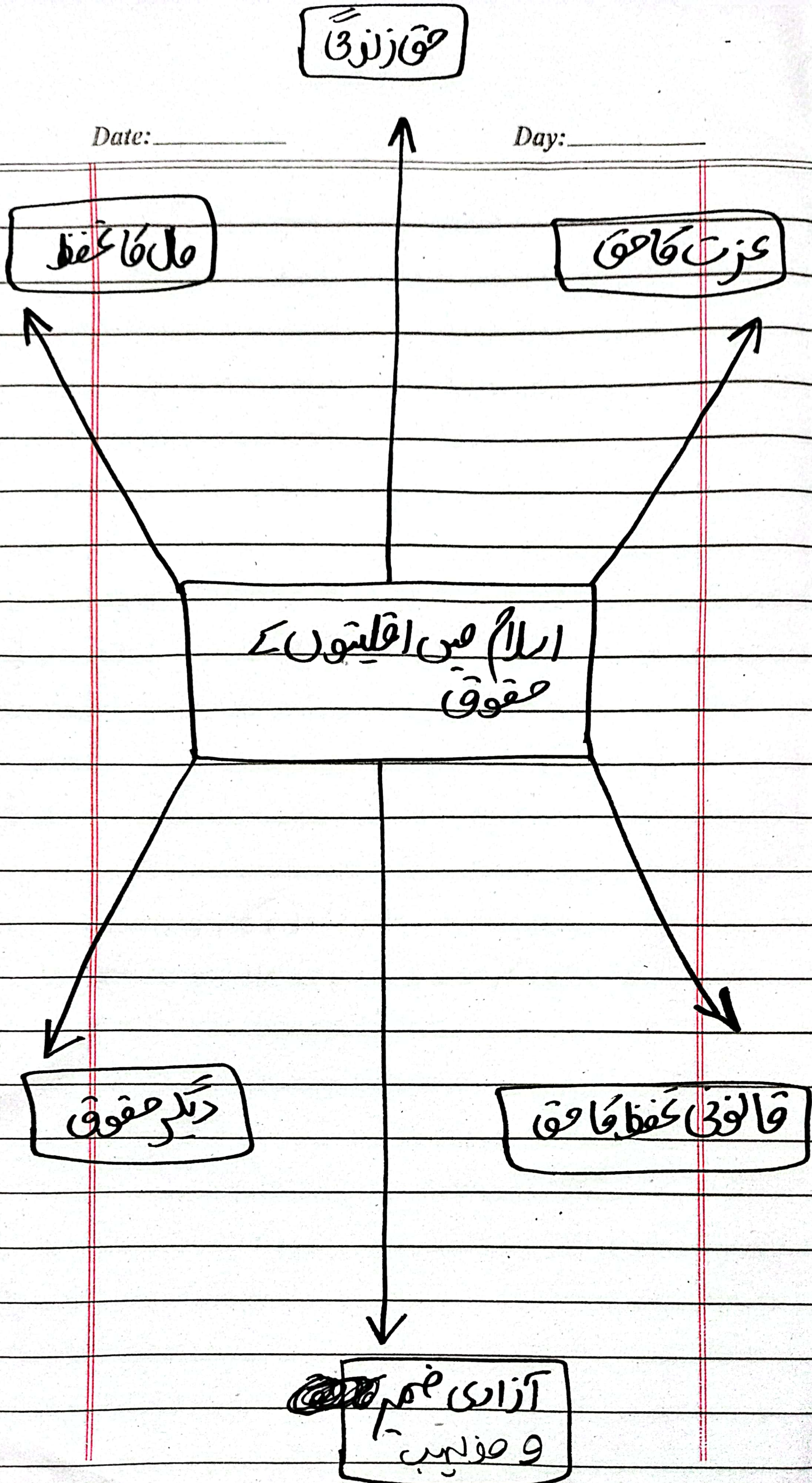

CamScanner

Date: ____________ Day: ____________

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے۔ کہ جس نے ایک انسان کو قتل کیا گویا اس نے پوری انسانیت کا قتل کیا۔ اور جس نے ایک انسان کی جان بچائی تو گویا اس نے پوری انسانیت کی جان بچائی"۔

2- مال کا تحفظ

اسلام نے غیر مسلموں کو بھی ملکیت کا پورا حق دیا ہے۔ قانونی جواز کے علاوہ کوئی بھی ذمی کے حقوق میں مداخلت نہیں کر سکتا۔

3- عزت کا حق

غیر مسلموں کو اسلامی ریاست میں عزت و شہرت کا پورا حق حاصل ہے۔

Date:________ Day:________

CamScanner